جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف:

مورخہ ۳۰ رجون ۲۰۱۱ کودارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا غیر اعلانیہ اجتماع منعقد ہوا ۔ دارالعلوم کی سابقہ روایات سے ہٹ کر اس بار بھی امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر ختم بخاری کی یہ تقریب اختصار اور سادگی سے منعقد ہوئی کیونکہ ملکی صوبہ خیبر پختونخوا اور عالمی حالات کے پیش نظر دارالعلوم کے اس شاندار اجتماع کو کئی طرح کے خطرات لاحق ہوسکتے تھے۔ لیکن الحمدللہ تائیدایزدی سے یہ شاندار اجتماع ہر قسم کے شروفساد سے محفوظ و مامون رہا۔ اس موقع پر پندرہ سو (۱۵۰۰) سے زائد درس نظامی کے فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ تقریب کا آغاز شام چھ بجے شروع ہوا۔ دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔ اس کے بعد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی اور آنے والے چیلنجز کی نشاندہی فرمائی اور نہایت ہی مفید نصیحت آموز علمی خطاب بھی فرمایا۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کی رقت آمیز دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر طلباء اور علماء نے حضرت مولانا مدظلہ کی پُر اثر اور پُر سوز دعا پر دھاڑیں مار مار کر اپنے غم و جذبات کا اظہار کیا اور خداوند تعالیٰ سے دینی مدارس کی حفاظت اور ملک پاکستان و عالم اسلام کی سلامتی کیلئے دعائیں کیں۔

دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس:

۵ رجون بروز اتوار ۲۰۱۱ء کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور شوریٰ کے اغراض ومقاصد اور ایجنڈا پیش کیا۔ بعد میں باضابطہ طور پر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ مہتمم جامعہ نے سال ۱۴۳۱ھ کے آمد وخرچ کا تفصیلی میزانیہ پیش کرتے ہوئے جامعہ حقانیہ کے ملکی ملی و دینی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور ادارہ ہذا کی قبولیت عامہ، روز افزوں ترقی کو اللہ کا خصوصی انعام اور جامعہ کے بانی اور اس کے مخلص ساتھیوں اور معاونین کا عظیم کارنامہ قرار دیا۔